کے موقع پر باوجود بیماری اور پاؤں کی تکلیف کے اہلیہ مرحوم کے ہمراہ اکوڑہ خٹک آمد کا ارادہ بھی فرمایا مگر عین آمد کے موقع پر عارضہ بڑھنے کی وجہ سے تشریف آوری نہ ہوسکی ۔ ان کی رحلت کے بعد بھی ان کے صاحبزادگان، حضرت والدؒ اور ہم سب کے ساتھ وہی تعلق رکھا الحمدللہ وہی تعلق ومحبت اب خاندانی درشتہ داری کے بندھنوں سے بھی بڑھ چکا ہے سوء قسمت کہ آپا جیؒ کی وفات پر برادرم مولانا سمیع الحق مدظلہ اور بندہ سفر میں کچھ اس طرح مصروف رہے کہ جنازہ میں شرکت سے محروم رہے دوسرے روز حضرت مولانا سمیع الحق صاحب اور احقر نے لاہور خود حاضر ہو کر حضرۃ مولانا عبیداللہ وحضرۃ مولانا عبدالرحمٰن حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب مدظلہ وجید اعزہ واقارب سے اُن کی عظیم والدہ مرحومہ کی وفات پر تعزیت کر کے ان کی مغفرت کے لیے دعوات کیں ۔

دارالعلوم کے تمام طلباء واساتذہ نے دروس کے بعد مرحومہ کی مغفرت کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا دارالعلوم و ماہنامہ الحق کے تمام اساتذہ وطلباء ومتعلقین مرحومہ کے خاندان کے ساتھ شریک تعزیت ہیں ۔

حضرت مولانا عبدالقیوم صاحبؒ کا سانحہ ارتحال

۱۸ جنوری کو علاقہ چھچھ کے جید اور مشہور عالم دین حضرت مولانا عبدالقیوم صاحبؒ بھی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے مرحوم کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ سے خصوصی تعلق خاطر تھا انہوں نے سانحہ ارتحال سے کچھ عرصہ قبل اپنا ذاتی کتب خانہ دارالعلوم کے لیے وقف کر دیا تھا جو مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ ہے ادارہ مرحوم کے خاندان کے ساتھ تعزیت میں برابر کا شریک ہے دارالعلوم میں مرحوم کے لیے ایصالِ ثواب اور دعا مغفرت کا اہتمام کیا گیا ۔

قاری محمد زرین نقشبندی اور قاری محمد یوسف ہزاروی کی والدہ کی وفات

جامعہ فرقانیہ مدنیہ راولپنڈی کے ناظم اعلیٰ قاری محمد زرین نقشبندی اور قاری محمد یوسف ہزاروی کی والدہ ماجدہ مورخہ ۱۷ مارچ ۹۶ء بروز اتوار انتقال فرما گئیں ۔ " انا للہ وانا الیہ راجعون " قارئین سے مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے ۔